4920CH06

غزل

خاطر سے یا لحاظ سے، میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا

ڈرتا ہوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں
سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو، مہمان تو گیا

دیکھا ہے بُت کدے میں جو، اے شیخ کچھ نہ پوچھ
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا

افشائے رازِ عشق میں گو ذِلّتیں ہوئیں
لیکن اُسے جتا تو دیا، جان تو گیا

گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا، پر ہزار شکر
مجھ کو وہ میرے نام سے پہچان تو گیا

ہوش و حواس و تاب و تواں داغؔ جا چکے
اب ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا

نوّاب مرزا داغؔ دہلوی

سوالوں کے جواب لکھیے

1. شاعر نے دلِ بے آرزو کو سنسان گھر کیوں کہا ہے؟
2. تیسرے شعر میں شاعر، شیخ سے متعلق کیا بات کہنا چاہتا ہے؟
3. درج ذیل شعر کا مفہوم واضح کیجیے:

افشائے رازِ عشق میں گو ذِلّتیں ہوئیں
لیکن اسے جتا تو دیا، جان تو گیا

4. پانچویں شعر میں شاعر کا محبوب نامہ بر کی آمد پر خوش نہیں پھر بھی شاعر ہزار شکر کیوں ادا کر رہا ہے؟

© NCERT not to be republished